تفہیمِ عبارات

اِبلاغ میں زبان بنیادی اہمیّت کی حامل ہے۔اس سلسلے میں طلبہ کی زبان دانی کی صلاحیت واخذ کا جائزہ لینے کے لیے نصاب کے علاوہ کسی بھی تحریر، مضمون یا نظم کا کوئی اقتباس دے دیا جاتا ہے، جس کے حوالے سے عبارت کے آخر میں چند سوالات ترتیب دے کر طلبہ سے ان کے جوابات لکھنے کو کہا جاتا ہے، جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ طلبہ غیر نصابی عبارت کے مفہوم کو کس حد تک سمجھتے ہیں۔اس ضمن میں طلبہ پر لازم آتا ہے کہ وہ درج ذیل باتوں کو پیشِ نظر رکھیں:

ضروری باتیں

(۱) سب سے پہلے عبارت کو ایک یا دومرتبہ غور سے پڑھیے اور عبارت کے مفہوم اور نفسِ مضمون کو سمجھنے کی کوشش کیجیے۔

(۲) پوچھے گئے تمام سوالوں کے جواب بالعموم عبارت کے اندر ہی موجود ہوتے ہیں، جو ذرا سی سوچ بچار کے بعد ذہن میں آجاتے ہیں۔

(۳) اگر بفرضِ محال کسی سوال کا جواب عبارت میں موجود نہیں تو ایسی صورت میں عبارت کے مجموعی تاثر کے پیشِ نظر جواب دیجیے۔

(۴) تمام جواب عبارت کے مطابق ہوں۔حقائق کو مسخ مت کیجیے۔

(۵) آپ کے جوابات کو سوالات کے عین مطابق ہونا چاہیے یعنی جس قدر سوال پوچھا گیا ہے، اسی قدر اس کا جواب دیں اور جواب کو غیر ضروری طول ہرگز نہ دیں۔

(۶) جواب دیتے وقت عبارت کا اصل جملہ نقل کرنے کے بجائے اسے ہمیشہ اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں لیکن جواب کو اپنی لیاقت بگھارنے کی کوشش میں نہ تو مشکل بنانے کی کوشش کیجیے اور نہ ہی عبارت کو مسخ یا بے ربط کیجیے۔

(۷) اگر معروضی طرز کا سوال ہے تو درست ترین جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

(۸) اگر عبارت کا عنوان بھی پوچھا گیا ہے تو یاد رکھیے کہ سب سے بہتر عنوان وہ ہوتا ہے جو اصل عبارت کے مجموعی تاثر کو ظاہر کرتا ہے اور اصل عبارت پڑھنے کے بعد ذہن سے نکلتا ہے، بصورتِ دیگر اس ضمن میں اصل عبارت کا پہلا یا آخری جملہ پڑھ لینا بھی سودمند ہوتا ہے، عین ممکن ہے کہ عنوان وہاں مستور ہو۔

(۹) عنوان کو مختصر ترین ہونا چاہیے اور فقط ایک عنوان دینا چاہیے۔

(۱۰) آیندہ صفحات میں ہم نے طلبہ کی مزید رہنمائی کے لیے نمونے کی چند ایک غیر نصابی عبارتیں مع سوالات دے دی ہیں اور ان میں سے چھے عبارات کے سوالات اور اِن کے جوابات بھی لکھ دیے ہیں۔تفہیمِ عبارت کے سوال میں عام طور پر پانچ سوالات پوچھے جاتے ہیں، اس لیے ہم نے بھی ہر عبارت سے متعلقہ پانچ سوال ہی پوچھے ہیں لیکن ممکن ہے کہ پانچ سے زیادہ سوال پوچھ لیے جائیں۔بہرکیف طلبہ ان عبارات، سوالات اور ان کے جوابات کو بغور پڑھیں اور ان کی روشنی میں تفہیمِ عبارت کے سوال پر عبور حاصل کریں۔